شفاعت کس کی اور کس کے لئے

کوئ مسلمان اس وقت تک مسلمان ہو ہی نہیں سکتا جب تک وہ اللہ سے دوسرے مسلمانوں کی مغفرت کی سفارش نہ کرے کیونکہ یہ تمام انبیأ کرام علیہم السلام کی سنّت رہی ہے اور ان سبھوں نے اللہ سے امّت ابراھیمؑ کی مغفرت کی دعأ کی ہے ۔ مگر شفاعت صرف اسکے لئے قبول ہوتی ہے جو اللہ کے احکام پر ١٠٠ فیصد عمل کی کوشش کرتا ہے ۔ حضرت ابراھیمؑ نے اپنے والد محترم کے لئے دعأ کی ، حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے اور بیوی کے لئے دعأ کی، حضرت لوطؑ نے اپنی بیوی کے لئے دعأ کی ، حضرت آسیا نے اپنے شوہر فرعون کے لئے دعأ کی مگر ان سب کی یہ دعایں قبول نہیں ہویں ۔

... اگر آپ ان کے لیے ستر (٧٠) بار بھی استغفار کرینگے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو نہ بخشے گا ...
تفصیلات کے لئے سُوۡرَةُ التّوبَة آیت ٨٠ ۔ پس ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی ۔
تفصیلات کے لئے سُوۡرَةُ المدَّثِّر آیت ٤٨ ۔

ماضی میں فارسی اور رومی نے ملکر بڑی حکمت کے ساتھ احادیث کی کتابوں میں جھوٹی اور من گھڑت احادیث شامل کرنے میں کامیاب ہو گۓ ہیں جس کا خمیازہ عرب ممالک بھی بھگت رہے ہیں اور اب بھگتنے کی ہماری باڑی ہے اگر ہم نے صرف قرآن سے ہدایت نہ لی تو ۔ اللہ نے تو محمد ﷺ کو تمام وحی بیان کرنے کا حکم دیا تھا ۔ تمام صحاح ستہ کوئ ٢٠٠ سال کے بعد قدیم فارسیوں نے مسمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لئے لکھی تھی ۔ جس کسی نے بھی قرآن کے ساتھ "اور" ملایا تو اس نے شرک کر لیا۔

Follow us on Twitter @GlobalRightPath

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com